SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر I مجریہ ۱۹۹۲

SINDH ACT NO.I OF 1992

سندھ صوبہ میں محتسب اعلیٰ کی آفیس کے قیام کا ایکٹ، ۱۹۹۱

THE ESTABLISHMENT OF THE OFFICE OF OMBUDSMAN FOR THE PROVINCE OF SINDH ACT, 1991

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات

Short title, Extent and Commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ محتسب اعلیٰ کی تقرری

Appointment of ombudsmen

۴۔ محتسب اعلیٰ کی مدت

Tenure of the ombudsman

۵۔ محتسب اعلیٰ دوسری کا دوسرا کوئی منافعہ والی آفیس وغیرہ نہیں رکھے گا

Ombudsman not to hold any other office of profit, etc

۶۔ ملازمت کے شرائط و ضوابط واور محتسب اعلیٰ کی مراعات

Terms and conditions of service and remuneration of Ombudsman

۷۔ وقتی محتسب اعلیٰ

Acting Ombudsman

۸۔ عملے کی مقرری اور ملازمت کے شرائط و ضوابط

Appointment and terms and conditions of service of staff

۹۔ محتسب اعلیٰ کا دائرہ اختیار، کام اور اختیارات

Jurisdiction functions and powers of the Ombudsman

۱۰۔ طریقہ کار اور ثبوت

Procedure and evidence

۱۱۔ عمل درآمد کے لیئے تجویز

Recommendation for implementation

۱۲۔ تجویزوں پر عمل نہ ہونا

Defiances of Recommendation

۱۳۔ محتسب اعلیٰ کی طرف سے رجوع کرنا

Reference by Ombudsmen

۱۴۔ محتسب اعلیٰ کے اختیارات

Powers of the Ombudsmen

۱۵۔ کسی احاطے میں داخل ہونے اور تلاشی کا اختیار

Power to enter and search any premises

۱۶۔ توہین کرنے پر سزا دینے کا اختیار

Power to punish for contempt

۱۷۔ جانچ ٹیم

Inspection Team

۱۸۔ اسٹینڈنگ کمیٹیز وغیرہ

Standing committees etc

۱۹۔ اختیارات کی منتقلی

Delegation of powers

۲۰۔ صلاحکاروں کی تقرری

Appointment of advisers

۲۱۔ اداروں وغیرہ کو اختیار دینا

Authorization of functionaries etc

۲۲۔ خرچہ اور معاوضہ دینا اور رقم کی واپسی

Award of costs and compensation and refund of amounts

۲۳۔ محتسب اعلیٰ کو مدد اور مشورہ

Assistance and advice to Ombudsman

۲۴۔ کاروبار چلانا

Conduct of business

۲۵۔ قسم ناموں کی طلبی

Requirement of affidavits

۲۶۔ صلاحکاروں، کنسلٹنٹس وغیرہ کا معاوضہ

Remuneration of advisers, consultants, etc

۲۷۔ محتسب اعلیٰ اور عملہ سرکاری ملازم ہوں گے

Ombudsman and staff to be public servants

۲۸۔ سالانہ اور دیگر رپورٹیں

Annual and other reports

۲۹۔ دائرہ اختیار کی پابندی

Bar of jurisdiction

۳۰۔ استثنیٰ

Immunity

۳۱۔ گورنر کی طرف سے رجوع کرنا

Reference by the Governor

۳۲۔ گورنر کو عریضی

Representation to Governor

۳۳۔ جھگڑوں کو غیر رسمی طور پر نمٹانا

Informal resolution of disputes

۳۴۔ خدمت کا طریقہ

Service process

۳۵۔ خرچہ جو صوبائی کنسالیڈیٹیڈ فنڈ سے وصول کیا جائے گا

Expenditure to be charged on provincial consolidated Fund

۳۶۔ قواعد

Rules

۳۷۔ دوسرے قوانین پر اثرانداز ہونے والا ایکٹ

Act to override other laws

۳۸۔ رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties
۳۹۔ ۱۹۹۱ کے سندھ آرڈیننس IX کی منسوخی
Repeal of Sindh Ordinance, IX of 1991

سندھ ایکٹ نمبر I مجریہ ۱۹۹۲

SINDH ACT NO.I OF 1992

سندھ صوبہ میں محتسب اعلیٰ کی آفیس کے قیام کا ایکٹ، ۱۹۹۱

THE ESTABLISHMENT OF THE OFFICE OF OMBUDSMAN FOR THE PROVINCE OF SINDH ACT, 1991

[۲۳ جنوری ۱۹۹۲]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کی توسط سے صوبائی محتسب اعلیٰ کی آفیس قائم کی جائے گی۔

جیسا کہ صوبائی محتسب اعلیٰ کی مقرری مقصود ہے، تا کہ کسی شخص کے ساتھ بدانتظامی کے ذریعے کی گئی ناانصافی کا پتا لگا کر، جانچ پڑتال کر کے، درستگی کر کے اور حل کیا جا سکے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات
Short title, Extent and

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ صوبہ میں محتسب اعلیٰ کی آفیس کے قیام کا ایکٹ، ۱۹۹۱ کہا جائے گا۔

Commencement	(۲)اس کی پورے صوبہ سندھ تک توثیق کی جائے گی۔
	(۳)یہ فی الفور اور ۱۴ آگسٹ ۱۹۹۱ سے نافذ ہوگا۔
تعریف Definitions	۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:
	(۱)"ایجنسی" مطلب محکمہ، کمیشن یا صوبائی حکومت کی آفیس یا قانونی کارپوریشن یا حکومت کے زیر انتظام یا قائم کردہ دوسرا کوئی ادارہ، لیکن جس میں ہائی کورٹ شامل نہیں ہوگا؛
	(۲)"بدانتظامی" میں شامل ہے:
	(i)ایک فیصلہ، عمل، تجویز، ختم کرنے یا کرنے کا قدم جو:
	(a)قانون، قواعد یا ضوابط سے تضاد میں ہے یا قائم کام اور طریقہ کار سے مختلف ہے، جب تک وہ بہتر یا موثر مقاصد کے لیئے نہ ہو؛ یا
	(b)جبر یا ضد پر قائم رہ کر غلطیاں دہرانا یا غیر معقول، بے انصافی، تعصب، جبر اور پرماریت اور مت بھید؛
	(c) لاتعلق بنیاد پر؛ یا
	(d)اختیارات میں مداخلت یا ناکامی یا ایسے کرنے سے انکار، بدعنوان یا غیر مناسب اقدام کے لیئے، جیسا کہ رشوت، بدعنوانی، من پسندی، اقرباپروری اور انتظامی زیادتیاں؛ اور
	(ii)کام یا فرض اور ذمیداریاں نبھانے میں نظرانداز کرنا، دھیان نہ دینا، جان بوجھ کر دیر کرنا، نااہلی اور دلچسپی نہ لینا؛
	(۳)"آفیس" مطلب محتسب اعلیٰ کی آفیس؛
	(۴)"محتسب اعلیٰ" مطلب دفعہ ۳ کے تحت صوبہ سندھ کے لیئے مقرر کردہ محتسب اعلیٰ؛
محتسب اعلیٰ کی تقرری Appointment of ombudsmen	(۵)"بیان کردہ" مطلب اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت بیان کردہ؛
	(٦)"سرکاری ملازم" مطلب سرکاری ملازم جیسے

پاکستان پینل کوڈ، ۱۸۶۰ کی دفعہ ۲۱ میں بیان کیا گیا ہے اور جس میں شامل ہے وزیر، صلاحکار، پارلیامینٹری سیکریٹری اور چیف ایگزیکٹو، ڈائریکٹر یا دوسرا کوئی عملدار یا ملازم یا ایجنسی کا کوئی میمبر؛ اور

(ے)"عملہ" مطلب ملازم اور آفیس کا کام کاج چلانے والا اور جس میں شامل ہیں مقرر کردہ عملے کے میمبر، کنسلٹنٹس، صلاحکار، بیلف، رابطہ رکھنے والا آفیسر اور ماہر۔

محتسب اعلیٰ کی مدت
Tenure of the ombudsman

۳۔ (۱) صوبہ سندھ کے لیئے ایک محتسب اعلیٰ ہوگا، جو گورنر کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔

(۲)آفیس سنبھالنے سے پہلے محتسب اعلیٰ گورنر کے سامنے حلف اٹھائے گا، اس طرح جیسے اس ایکٹ کے پہلے شیڈول میں بیان کیا گیا ہے۔

(۳)محتسب اعلیٰ سارے معاملات میں اپنے کام سرانجام دے گا اور اچھے طریقے، ایمانداری سے، شرافت سے اور آزادانہ طور پر اپنے انتظامی کے اختیارات استعمال کرے گا؛ اور صوبہ میں ساری ایگزیکٹو اتھارٹیز محتسب اعلیٰ کی ماتحت کام کریں گی۔

ملازمت کے شرائط و ضوابط واور محتسب اعلیٰ کی مراعات
Terms and conditions of service and remuneration of Ombudsman

۴۔ (۱) محتسب اعلیٰ چار سال کے لیئے عہدہ سنبھالے گا اور مدت میں اضافے یا کسی بھی صورت میں محتسب اعلیٰ کے طور پر دوبارہ مقرری کے لیئے اہل نہیں ہوگا۔

(۲)محتسب اعلیٰ گورنر کو زیر دست تحریری طور پر استعیفیٰ بھیج سکتا ہے۔

محتسب اعلیٰ دوسرا کوئی منافعہ والا آفیس وغیرہ نہیں رکھے گا
Ombudsman not to hold any other office of profit, etc

۵۔(۱) محتسب اعلیٰ نہیں کرے گا:

(a)پاکستان کی ملازمت میں کوئی منافعہ والا عہدہ نہیں رکھے گا؛ یا

(b)کوئی دوسری حیثیت رکھنا جس کی خدمات کے عیوض معاوضہ ملتا ہو۔

(۲)محتسب اعلیٰ عہدہ چھوڑنے کے دو سال تک پاکستان کی ملازمت میں منافعہ والی کوئی آفیس

نہیں رکھے گا؛ نہ ہی آفیس کی مدت والے دور میں اور اس کے بعد دو سال تک پارلیامنٹ یا صوبائی اسیمبلی یا کسی لوکل باڈی میں میمبر کے طور پر انتخاب کے لیئے اہل ہوگا یا کسی سیاسی سرگرمی میں حصہ نہیں لے سکے گا۔

وقتی محتسب اعلیٰ
Acting Ombudsman

٦۔ (١) محتسب اعلیٰ کو ایسی تنخواہ، الاؤنسز اور مراعات اور ملازمت دوسری شرائط کا حقدار رہے گا، جیسے گورنر طے کرے اور وہ شرائط محتسب اعلیٰ کی آفیس کی مدت کے دوران تبدیل نہیں کیئے جا سکیں گے۔

عملے کی مقرری اور ملازمت کے شرائط و ضوابط
Appointment and terms and conditions of service of staff

(٢)محتسب اعلیٰ اپنے عہدے سے گورنر کی طرف سے بددیانتی یا اپنی آفیس کی ذمیداریاں بہتر طریقے نہ نبھانے کی بنیاد پر یا طبی یا ذہنی معذوری کی بنیاد پر ہٹایا جا سکے گا۔
بشرطیکہ محتسب اعلیٰ اگر سمجھے کہ وہ لائق ہے اور بہتر طریقے ذمیداریاں نبھا سکتا ہے تو وہ سپریم جڈیشل کاؤنسل کے سامنے کھلی کچہری کی درخواست دے سکتا ہے اور اگر ایسی درخواست ملنے کے تیس دن کے اندر ایسی شنوائی نہیں بلائی جاتی یا درخواست ملنے کے نوے دن کے اندر زیر غور نہیں لائی جاتی تو محتسب اعلیٰ ساری ذمیداریوں سے مفت ہو جائے گا، ایسی صورتحال میں، محتسب اعلیٰ اپنا عہدہ چھوڑنے کا فیصلہ کر سکتا ہے اور اس کو وہ ساری مراعات اور فواعد اس کی پوری مدت کے لیئے دیئے جائیں گے۔

محتسب اعلیٰ کا دائرہ اختیار، کام اور اختیارات
Jurisdiction functions and powers of the Ombudsman

(٣)اگر محتسب اعلیٰ ذیلی دفعہ (٢) کے شرطیہ بیان کے تحت درخواست دیتا ہے تو وہ اس ایکٹ کے تحت اپنے کام سرانجام نہیں دے گا، جب تک سپریم جڈیشل کاؤنسل کے سامنے شنوائی نہیں ہوتی۔
(٤)بدعنوانی کے بنیاد پر اپنے عہدے سے ہٹایا گیا محتسب اعلیٰ پاکستا کی کسی بھی ملازمت میں منافعہ والی آفیس کے لیئے یا پارلیامنٹ یا صوبائی

اسیمبلی یا کسی لوکل باڈی کے میمبر کے طور پر انتخاب کے لیئے اہل نہیں ہوگا۔

۷۔ کسی بھی وقت جب محتسب اعلیٰ کی آفیس خالی ہوتی ہے، یا محتسب اعلیٰ غیر حاضر ہے یا کسی سبب کی وجہ سے اپنی ذمیداریاں نبھانے کے لائق نہیں تو گورنر وقتی محتسب اعلیٰ مقرر کر سکتا ہے۔

طریقہ کار اور ثبوت
Procedure and evidence

۸۔ (۱) عملے کے میمبر ماسوائے ان کے جو دفعہ ۲۰ میں بیان کیئے گئے ہیں یا وہ درجہ جو گورنر کی طرف سے تحریری طور پر حکم میں بیان کیا گیا ہے، گورنر کی طرف سے محتسب اعلیٰ کی مشاورت سے مقرر کیئے جائیں گے۔

(۲)عملے کے میمبر مقرر کرنے کے لیئے اور ایسی مقرر ی کے لیئے ان کی بھرتی کے طریقوں کے لیئے لیاقتوں سے متعلقہ معاملات کے لیئے صوبائی پبلک سروس کمیشن سے مشاورت کرنا ضروری نہیں ہوگا۔

(۳)عملے کے میمبران کی ایسی تنخواہ، الاؤنسز اور ملازمت کے شرائط و ضوابط دیئے جائیں گے، جو تنخواہ، الاؤنسز اور ملازمت کے شرائط و ضوابط کے حوالے سے بیان کیئے جائیں، جو اس وقت صوبائی حکومت کے ایسے ہی بنیادی پے اسکیلز میں کام کرنے والے ملازمین کو دیئے جاتے ہوں گے۔

(۴)آفیس میں کم شروع کرنے سے پہلے ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ اسٹاف کا میمبر محتسب اعلیٰ کے سامنے اس ایکٹ کے دوسرے شیڈول میں طے کردہ طریقہ کے تحت حلف اٹھائے گا۔

۹۔ (۱) محتسب اعلیٰ کسی متاثر شخص کی شکایت پر گورنر یا صوبائی اسیمبلی کی طرف سے رجوع کرنے پر، سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ کی طرف سے کسی کارروائی کے دوران تحرک پر یا اپنے تحرک پر بدعنوانی کے الزام پر کسی ایجنسی کے

حصہ یا اس کے کن عملداروں یا ملازمین سے کوئی پوچھ گاچھ کر سکتا ہے:
بشرطیکہ محتسب اعلیٰ کو مندرجہ ذیل معاملات میں کسے بھی معاملے میں پوچھ گاچھ کرنے کا کوئی دائرہ اختیار نہیں ہوگا:
(a)عدالت کے مجاز اختیار جا جڈیشل ٹربیونل یا پاکستان میں بورڈ میں شکایت ملنے والی تاریخ، ریفرنس یا موشن پر زیر شنوائی ہیں؛ یا
(b)پاکستان کے بیرونی معاملات سے متعلقہ ہیں یا پاکستان کے کسی بیرونی ریاست یا حکومت سے کاروبار سے متعلقہ ہے؛ یا
(c) پاکستان کے دفاع سے جڑا ہوا یا متعلقہ ہے یا اس سے متعلقہ معاملے سے، یا پاکستان کی ملٹری ، نیول یا ایئر فورس سے متعلقہ ہے، یا معاملہ جو ان فورسز سے متعلقہ ہے۔
(۲)جب تک کچھ ذیلی دفعہ (۱) کے متضاد نہیں ہے، محتسب اعلیٰ جانچ کے لیئے کوئی شکایت قبول نہیں کرے گا کسی سرکاری ملازم کی طرف سے یا کام کرنے والے کی طرف سے ایجنسی سے متعلقہ معاملات کے لیئے جس میں وہ خود کام کر رہا ہو، کام کیا ہو، جہاں اس کی ملازمت کے دوران وہاں اس کو ذاتی نقصان، دکھ ملا ہو۔
(۳)اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے، خاص طور پر بدعنوان اعمال یا اناانصافی کے بنیادی سبب جاننے کے لیئے محتسب اعلیٰ اسٹڈیز یا تحقیق کروا سکتا ہے اور اس کیے خاتمے کے لیئے خاص تجویزات دے سکتا ہے۔

عمل درآمد کے لیئے تجویز
Recommendation for implementation

(۳)محتسب اعلیٰ کی آفیس کی اہم آفیس کراچی میں ہوگی، لیکن جہاں چاہے ریجنل آفیسز قائم کر سکتا ہے۔
۱۰۔ (۱) شکایت پکی تصدیق یا قسم پر کی جائے گی اور متاثر شخص کی طرف سے محتسب اعلیٰ کو تحریری طور پر یا اس کی وفات کی صورت

میں، اس کے نمائدہ کے طرف سے یا ہاتھوں ہاتھ آفیس میں پہچائی جائے گی یا محتسب اعلیٰ کو ذاتی طور پر دی جائے گی یا کسی دوسرے طریقے سے آفیس تک پہچائی جائے گی۔

(۲)کوئی بھی نامعلوم یا فرضی نام سے لکھی گئی شکایت زیر غور نہیں لائی جائے گی۔

(۳)معالے کی شکایت متاثر شخص کی طرف سے متاثر ہونے والے دن سے تین ماہ کے بعد نہ ہو، لیکن محتسب اعلیٰ کسی معاملے کے سلسلے میں اگر وہ مناسب سمجھے کہ خاص حالات ہیں تو شکایت کی جانچ کروا سکتا ہے۔

(۴)جہاں محتسب اعلیٰ جانچ کرانا چاہے متعلقہ ایجنسی کے اہم عملدار کو ہدایت جاری کرے گا اور کسی دوسرے شخص کوجس پر شکایت میں الزام ہے یا شکایت کرنے والے کے خلاف قدم کے لیئے بااختیار بنائے گا، یا شکایت میں بیان کردہ الزامات پر نوٹیس جاری کرے گا، بشمول تردید کے؛

بشرطیکہ محتسب اعلیٰ جانچ جاری رکھے گا اگر ایسے متعلقہ عملدار کی طرف سے نوٹیس پر جواب وصول ہوا ہوگا یا کسی دوسرے شخص کی طرف سے نوٹیس ملنے کے تیس دن کے اندر یا ایسے عرصے کے دوران جو محتسب اعلیٰ کی طرف سے دیا گیا ہو۔

(۵)ہر جانچ نجی طور پر کرائی جائے گی، لیکن محتسب اعلیٰ اس طرح کروا سکتا ہے جیسے وہ اس طرح جانچ کرانے کے لیئے ضروری سمجھے اور وہ ایسے شخص سے معلومات حاصل کر سکتا ہے اور ایسے طریقے جیسے وہ ایسے معاملے کے لیئے ضروری سمجھے۔

تجویزوں پر عمل نہ ہونا
Defiances of Recommendation

(٦)کوئی شخص ذاتی طور پر یا اس کا نمائندہ محتسب اعلیٰ کے سامنے پیش ہو سکتا ہے۔

(۷)محتسب اعلیٰ اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت کسی شخص کا خرچہ اٹھا سکتا ہے

یا الاؤنسز دے سکتا ہے جو جانچ کے مقصد کے لیئے معلومات فراہم کرے۔

(۸)کسی جانچ کی کارروائی سے متعلقہ ایجنسی کی طرف سے اٹھائے گئے کسی قدم پر اثرانداز نہیں ہوگی ، یا کسی ایجنسی کے اختیار یا ذمیداری پر کسی مزید قدم اٹھانے کے لیئے جانچ کے سلسلے میں کسی معاملے پر مزید قدم اٹھانے کے لیئے۔

محتسب اعلیٰ کی طرف سے رجوع کرنا
Reference by Ombudsmen

(۹)اس ایکٹ کے تحت جانچ کے مقصد کے لیئے محتسب اعلیٰ متعلقہ ایجنسی کے کسی عملدار یا میمبر سے کوئی معلومات طلب کر سکتا ہے یا کوئی دستاویز طل کر سکتا ہےجو محتسب اعلیٰ کے خیال میں جانچ کے سلسلے میں متعلقہ اور مددگار ہے اور ایسی جانچ کے مقصد کے لیئے کوئی معلومات یا دستاویز ظاہر کرنے کے سلسلے میں اس کو راز رکھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہوگی:

محتسب اعلیٰ کے اختیارات
Powers of the Ombudsmen

بشرطیکہ گورنر اپنی صوابدید پر ملکی راز ہونے کی بنیاد پر کوئی معلومات یا دستاوز راز رکھنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

(۱۰)اس صورت میں جہاں محتسب اعلیٰ جانچ نہ کروانا چاہے، وہ شکایت کرنے والے کو جانچ نہ کروانے کے حوالے سے اسباب کا اسٹیٹمنٹ بھیجے گا۔

(۱۱) بشرطیکہ اس ایکٹ کے تحت، محتسب اعلیٰ کاروبار اور کام اس ایکٹ کے تحت سرانجام دے گا۔

۱۱۔ (۱) اگر کوئی معاملہ خود سر تحرک پر زیر غور لانے کے بعد یا شکایت پر یا گورنر کی طرف سے رجوع کرنے پر یا صوبائی اسیمبلی کی طرف سے رجوع کرنے پر یا سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ کی طرف سے تحرک لینے پر، جیسے بھی معاملہ ہو، محتسب اعلیٰ اگر اس خیال کا ہے کہ معاملہ بدعنوانی کا ہے تو وہ متعلقہ ایجنسی کو اپنے نتائج

سے آگاہ کرے گا اور اس کی روشنی میں ایجنسی یا ادارہ:
(a)معاملے کو مزید زیر غور لائے گا؛
(b)فیصلے، طریقہ کار، تجویز، قدم یا ختم کرنے کو ترتیب دے گا یا رد کرے گا؛
(c)زیر سوال آئے ہوئے قدم یا فیصلے کو مزید واضح کرے گا؛
(d)کسی ایجنسی یا کسی سرکاری ملازم کے خلاف متعلقہ قوانین کے تحت انتظامی کارروائی کرے گا؛
(e)بیان کردہ وقت کے اندر معاملے یا کیس کو نیکال کرے گا؛
(f)مخصوص وقت کے دوران ایجنسی کے کام اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیئے اپنی نتائج اوور تجویزات پر اقدام لینا؛
(g)محتسب اعلیٰ کی طرف سے نشاندہی کرائے گئے کے خلاف مزید قدم اٹھانا۔
(۲)ایجنسی ایسے وقت کے دوران جو محتسب اعلیٰ کی طرف سے بیان کیا گیا ہو، اس کو اس کی ہدایات پر لیئے گئے اقدام کے حوالے سے آگاہ کر سکتی ہے یا ان پر عمل نہ کرنے کے اسباب سے آگاہ کر سکتی ہے۔

کسی احاطے میں داخل ہونے اور تلاشی کا اختیار
Power to enter and search any premises

(۳)کسی معاملے میں جہاں محتسب اعلیٰ نے معاملے پر غور کروایا ہو یا جانچ کی ہو، کسی شکایت پر یا گورنر کی طرف سے رجوع کرنے پر یا صوبائی اسیمبلی کی طرف سے رجوع کرنے پر یا سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ کی طرف سے تحرک لینے پر تو محتسب اعلیٰ ایجنسی کی طرف سے شکایت پر ذیلی دفعہ (۲) کے تحت ملی ہوئی اطلاع کا نقل جیسے معاملہ ہو، گورنر، صوبائی اسیمبلی، سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ کی طرف بھیج سکتا ہے۔
(۴)اگر جانچ کے بعد محتسب اعلیٰ کو واضح ہو کہ بدعنوانی کے سلسلے میں متاثر شخص سے

نانصافی ہوئی ہے اور ناانصافی کی تلافی نہیں ہوئی یا نہیں ہوگی تو وہ اگر مناسب سمجھے، معاملے کے حوالے سے خاص رپورٹ گورنر کے سامنے پیش کر سکتا ہے۔

توہین کرنے پر سزا دینے کا اختیار
Power to punish for contempt

(۵)اگر متعلقہ ایجنسی محتسب اعلیٰ کی تجویزات پر عمل نہ کرے یا محتسب اعلیٰ کو عمل درآمد نہ کرنے کے حوالے سے مطمئن کرنے والا سبب نہ دے سکے تو اس کے ساتھ "تجویزات پر عمل نہ ہونے" کی طرح برتاؤ کیا جائے گا اور اس کے ساتھ مندرجہ ذیل برتاؤ کیا جائے گا۔

۱۲۔ (۱) اگر کسی ایجنسی میں سرکاری ملازم کی طرف سے "تجویزات پر عمل نہ ہو" محتسب اعلیٰ کی طرف سے دی گئی تجویزات پر عمل درآمد کے سلسلے میں کہ محتسب اعلیٰ اس معاملہ پر گورنر سے رجوع کر سکتا ہے، جو اپنی صوابدید میں، ایجنسی کو تجویزات پر عمل درآمد کے لیئے ہدایت کر سکتا ہے اور اس سلسلے میں محتسب اعلیٰ کو آگاہ کرے گا۔

(۲)"تجویزات پر عمل نہ ہونے" کے ہر بار محتسب اعلیٰ کی طرف سے ایک رپورٹ ذاتی فائیل کا حصہ بنے گی یا بنیادی طور پر عمل نہ کرنے والے سرکاری ملازم کے کیریکٹر رول کا حصہ بنے گی:

جانچ ٹیم
Inspection Team

بشرطیکہ متعلقہ سرکاری ملازم کو اس معاملے کے سلسلے میں سننے کا موقعہ فراہم کیا جائے گا۔

۱۳۔ جہاں جانچ پڑتال کے دوران یا اس کے بعد محتسب اعلیٰ مطمئن ہے کہ کوئی شخص دفعہ ۹ کی ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ الزامات کے تحت مجرم ہے تو محتسب اعلیٰ معاملہ مخصوص درستگی یا انتظامی کارروائی، یا دونوں درستگی اور انتظامی کارروائی کے لیئے متعلقہ اتھارٹی کی طرف بھیج سکتا ہے اور مذکورہ اتھارٹی قدم اٹھانے کے بارے میں تیس دن کے اندر محتسب

اسٹینڈنگ کمیٹیز وغیرہ
Standing

committees etc

اعلیٰ کو آگاہ کرے گی، اگر اس عرصہ کے دوران کوئی معلومات نہ ملے تو محتسب اعلیٰ وہ معاملہ گورنر کی معلومات میں لائے گا، ایسے قدم کے لیئے جیسے وہ مناسب سمجھے۔

اختیارات کی منتقلی
Delegation of powers

۱۴۔ (۱)مندرجہ ذیل معاملات کے سلسلے میں محتسب اعلیٰ اس ایکٹ کے مقاصد کے لیئے وہ ہی اختیار رکھے گا جو کوڈ آف پروسیجر، ۱۹۰۸ کے تحت سول کورٹ کو حاصل ہیں، یعنی:

صلاحکاروں کی تقرری
Appointment of advisers

(a)کسی شخص کو سمن بھیجنا یا حاضری کے لیئے پابند بنانا یا حلف پر پوچھ گاچھ کرنا؛
(b)دستاویز پیش کرنے کے لیئے مجبور کرنا؛
(c)قسم ناموں پر گواہی لینا؛ اور
(d)گواہی کی جانچ کے لیئے کمیشن جاری کرنا۔

اداروں وغیرہ کو بااختیار بنانا
Authorization of functionaries etc

(۲)محتسب اعلیٰ کو کسی بھی شخص کو ایسے نقاط یا معاملات پر معلومات دینے کے لیئے طلب کرنے کا اختیار ہوگا، جو محتسب اعلیٰ کے خیال میں وہ پوچھ گاچھ یا جانچ پڑتال کے معاملے کے لیئے مددگار یا متعلقہ ہو سکتی ہے۔

(۳)ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت جانچ پڑتال کرنے کے سلسلے میں محتسب اعلیٰ یا اس سلسلے میں محتسب اعلیٰ کی طرف سے تحریری طور پر بااختیار بنائے گئے کسی شخص کی طرف سے استعمال کیئے جائیں گے۔

رقم اور معاوضہ دینا اور رقم کی واپسی
Award of costs and compensation and refund of amounts

(۴)جہاں محتسب اعلیٰ نتیجے پر پنہچتا ہے کہ دفعہ ۹ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کی گئی شکایت جھوٹی، غیر سنجیدہ یا غصہ دلانے والی ہے تو اس شکایت پر جرمانہ عائد کر سکتا ہے؛ اور شکایت کرنے والے سے لینڈ روینیو کی بقایاجات کی طرح ایسی رقم یا ادائگی وصولی لائق ہوگی۔

بشرطیکہ ذیلی دفعہ کے تحت ادائگی متاثر شخص کو سول اور کرمنل مدد حاصل کرنے سے منع نہیں کرے گی۔

(۵)اگر کوئی ایجنسی، سرکاری ملازم یا دوسرا عملہ محتسب اعلیٰ کی ہدایت پر عمل درآمد کرنے میں ناکام ہوتا ہے، وہ اس ایکٹ کے تحت اور دوسرے اقدام اٹھانے کے ساتھ اس شخص جس نے محتسب اعلیٰ کی ہدایت پر عمل نہیں کیا، اس کے خلاف انتظامی قدم اٹھانے کے لیئے معاملہ متعلقہ مناسب اتھارٹی کی طرف بھیج سکتا ہے۔

محتسب اعلیٰ کو مدد اور مشورہ
Assistance and advice to Ombudsman

(٦)اگر محتسب اعلیٰ کو یہ سمجھنے کے لیئے موزوں سبب موجود ہے کہ کسی سرکاری ملازم یا کسی دوسرے کام کرنے والے نے اس طرح کوئی قدم اٹھایا ہے جس کی وجہ سے وہ اپنے خلاف چلنے والی کسی جرم یا انتظامی کارروائی پر اثرانداز ہوا ہے تو وہ معاملہ متعلقہ اتھارٹی کی طرف بھیج سکتا ہے تا کہ محتسب اعلیٰ کی طرف سے مقرر کردہ وقت کے اندر اس پر کوئی موزوں قدم اٹھایا جائے۔

کاروبار چلانا
Conduct of business

(٧)آفیس کا عملہ اور امیدوار محتسب اعلیٰ کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے، تا کہ وہ اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے حلف لینے کا انتظام کرنے کے لیئے اور مختلف قسم نامے تصدیق کرنے، اس ایکٹ کے تحت ساری کارروایوں کی گواہی کی داخلا بغیر دستخط یا مہر یا ایسے شخص کے آفیشل کیریکٹر کی ثابتی کے ان کے یادداشت نامو کی تصدیق کرنے والا کام سرانجام دیں.

قسم ناموں کی طلبی
Requirement of affidavits

۱۵۔ (۱) محتسب اعلیٰ یا اس سلسلے میں بااختیار بنائے گئے عملے کا کوئی میمبر کوئی جانچ پڑتال کرنے کے مقصد کے لیئے کسی احاطے میں داخل ہو سکتا ہے جہاں محتسب اعلیٰ یا جیسے معاملہ ہو، ایسے میمبر کو کوئی موزوں سبب ہو تو آرٹیکل، اکاؤنٹس کا کتاب، یا جانچ پڑتال والے معاملے سے متعلقہ کوئی دوسرا دستاویز مل سکتا ہے اور وہ:

(a)ایسے احاطے کی تلاشی لینا اور کسی چیز،

صلاحکاروں، کنسلٹنٹس وغیرہ کا معاوضہ
Remuneration of

اکاؤنٹس کے کتاب یا دوسرے دستاویزارت کی جانچ کرنا؛

advisers, consultants, etc

(b)ایسے اکاؤنٹس کے کتابوں یا دستاویزات کا اقتباس یا نقل اٹھانا؛

(c)ایسے آرٹیکلس، اکاؤنٹس کے کتابوں یا دستاویزات کو ضبط کرنا یا سیل کرنا؛

(d)ایسے احاطے میں سے ملے ہوئے ایسے آرٹیکلس، اکاؤنٹس اور کتابوں یا دستاویزات کی فہرست بنانا۔

محتسب اعلیٰ اور عملہ سرکاری ملازم ہوں گے
Ombudsman and staff to be public servants

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کی گئی تلاشی ضروری تبدیلیوں کے ساتھ رکھتے ہوئے، کوڈ آف کرمنل پروسیجر، ۱۸۹۸ کی گنجائشوں کے تحت رکھی جائے گی۔

سالانہ اور دیگر رپورٹیں
Annual and other reports

۱۶۔ (۱) محتسب اعلیٰ کو وہ ہی اختیار ہوں گے، ضروری تبدیلیوں کے ساتھ، جو ہائی کورٹ کو کسی شخص کی طرف سے توہین کرنے پر سزا دینے کے لیئے ہوں گے، جو:

(a)گالی گلوچ کرتا ہے، مداخلت کرتا ہے، رکاوٹ ڈالتا ہے، خطرے میں ڈالتا ہے یا محتسب اعلیٰ کے کام میں رکاوٹ ڈالتا ہے یا محتسب اعلیٰ کا کوئی حکم نہیں مانتا؛

(b)محتسب اعلیٰ کا اسکینڈل بناتا ہے یا دوسری صورت میں محتسب اعلیٰ، اس کے عملے یا نامزد کردہ یا محتسب اعلیٰ کی طرف سے آفیس کے سلسلے میں بااختیار بنائے گئے کسی شخص کے خلاف نفرت پیدا کرے، مذاق اڑائے یا توہین کرتا ہے؛

دائرہ اختیار پر پابندی
Bar of jurisdiction

(c)کوئی ایسی چیز کرتا ہے جس سے محتسب اعلیٰ کے سامنے التویٰ میں پڑا کوئی فیصلہ طے کرنے میں تعصب پیدا ہو؛ یا

(d)کوئی ایسی چیز کرتا ہے، جو کسی دوسرے قانون کے تحت عدالت کی توہین ہوتی ہے۔

بشرطیکہ محتسب اعلیٰ کے کام پر یا اس کے کسی

استثنیٰ
Immunity

عملے، یا جانچ پڑتال یا جانچ مکمل کرنے کے بعد محتسب اعلیٰ کی حتمی رپورٹ پر اچھی نیت سے اور عوامی مفاد میں دی گئی رائے محتسب اعلیٰ یا اس کی آفیس کی توہین کے زمرے میں نہیں آئے گی۔

گورنر کی طرف سے رجوع کرنا
Reference by the Governor

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت سزا سنایا گیا شخص حکم جاری کرنے کے تیس دین کے اندر ہائی کورٹ میں اپیل کر سکتا ہے۔

۱۷۔ (۱) محتسب اعلیٰ، محتسب اعلیٰ کے کن بھی کاموں کی کارکردگع کی بہتری کے لیئے جانچ ٹیم بنا سکتا ہے۔

(۲)ایک جانچ ٹیم عملے کے ایک یا ایک سے زائد میمبران پر مشتمل ہوگی اور اس کی ایسے دوسرے شخص یا افراد کی طرف سے کی جائے گی، جیسے محتسب اعلیٰ ضروری سمجھے۔

گورنر کو ریپریزنٹیشن
Representation to Governor

جھگڑوں کو غیر رسمی طور پر نمٹانا
Informal resolution of disputes

(۳)جانچ ٹیم محتسب اعلیٰ کے ایسے اختارات استعمال کرے گی جیسے وہ تحریری طور پر بیان کرے اور جانچ ٹیم کی ہر رپورٹ اس کی تجویزات کے ساتھ محتسب اعلیٰ کو مطلب قدم کے لیئے پیش کی جائے گی۔

۱۸۔محتسب اعلیٰ جب وہ مناسب سمجھے، مخصوص جگہوں پر محتسب اعلیٰ کے ایسے کام جو ان کو وقتاً فوقتاً سونپے جائیں سرانجام دینے کے لیئے بیان کردہ دائرہ اختیار کے ساتھ اسٹینڈنگ یا ایڈوائیزری کمٹیز قائم کر سکتا ہے اور ایسی کمیٹی کی ہر رپورٹ اس کی تجویزات کے ساتھ محتسب اعلیٰ کو مطلوب قدم اٹھانے کے لیئے پیش کی جائے گی۔

سروس پروسیس
Service process

۱۹۔ محتسب اعلیٰ تحریر طور پر حکم کے ذریعے اپنے ایسے اختیار جو اس کی طرف سے حکم میں بیان کیئے جائیں اپنے عملے کے کسی میمبر یا اسٹینڈنگ یا ایڈوائیزری کمیٹی کو منتقل کر سکتا ہے، جو ایسی شرائط کے تحت استعمال کریں گے

جیسے بیان کیا گیا ہو اور ایسے میمبر یا کمیٹی کی ہر رپورٹ اس کی تجویزات کے ساتھ محتسب اعلیٰ کو مطولب قدم کے لیئے پیش کی جائے گی۔

۲۰۔ محتسب اعلیٰ اس ایکٹ کے تحت اپنی ذمیداریاں ادا کرنے میں مدد کے لیئے معاوضہ پر یا بنا معاوضہ مشیر، کنسلٹنٹ، فیلوز، بیلفس، انٹرمس، کمشنرز یا ماہر یا منسٹیریل اسٹاف مقرر کر سکتا ہے۔

۲۱۔ محتسب اعلیٰ اگر ضروری سمجھے، کسی ایجنسی، سرکاری ملازم یا صوبائی حکومت کے انتظامی ضابطہ میں کام کرنے والے کسی دوسرے فرد کو دفعہ ۴ کی ذیلی دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (۲) کے تحت محتسب اعلیٰ کے کام سرانجام دینے کے لیئے بااختیار نا سکتا ہے اس کے دائرہ اختیار میں آنے والے کسی معاملے کے سلسلے میں اور وہ ایجنسی، سرکاری ملازم یا دوسرے کسی کام کرنے والے کی ذمیداری ہوگی کہ ایسے کام ایسی حد تک کرے جیسے بااختیار بنایا جائے اور ایسی شرائط کے تحت جیسے محتسب اعلیٰ طے کرے۔

خرچہ جو صوبائی محصولاتی فنڈ سے وصول کیا جائے گا
Expenditure to be charged on provincial consolidated Fund

۲۲۔ (۱) محتسب اعلیٰ جہاں ضروری سمجھے، سرکاری ملازم دوسرے کام کرنے والے یا کسی ایجنسی کو سبب بتانے کے لیئے طلب کر سکتا ہے کہ کیوں سرکاری ملازم، دوسرے کام کرنے والے یا ایجنسی کی طرف سے کی گئی بدعنوانی کے باعث نقصان اٹھانے والے یا متاثر فریق کو معاوضہ اداہ نہ کیا جائے اور وضاحت پر غور کرنے کے بعد اور ایسے سرکاری ملازم، دوسرے کام کرنے والے یا ایجنسی کو سننے کے بعد موزوں رقم یا معاوضہ ادا کرنے کے لیئے کہہ سکتا ہے اور وہ ہی سرکاری ملازم، ایجنسی کے کام کرنے والے سے لینڈ روینیو کی بقایاجات کی طرح وصولی لائق ہوگا۔

قواعد
Rules

دوسرے قوانین پر اثرانداز ہونے والا ایکٹ

(۲)محتسب اعلیٰ بجٹ گرانٹس یا اپنے زیر دست

رکھے ہوئے گرانٹس کی روشنی میں خرچ کرنے کے لیئے اپنے دفتر کا سب سے بڑا اکاؤنٹس آفیسر ہوگا، اور اس حوالے سے وہ مالی اور انتظامی اختیارات استعمال کرے گا، جو اس کے دفتر کو سونپے گئے ہیں۔

(۳)کسی شخص کے خلاف ذیلی دفعہ (۲) کے تحت جاری کردہ حکم اس شخص کو کسی دوسرے قانون کے تحت کسی ذمیواری سے استثنیٰ نہیں دے گا۔

Act to override other laws

رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties

۲۳۔ (۱) محتسب اعلیٰ اس ایکٹ کے تحت بہتر کارکردگی کے لیئے کسی شخص اتھارٹی سے مدد حاصل کر سکتا ہے۔

(۲)ایجنسی کے سارے عملدار یا کوئی شخص جس کی مدد محتسب اعلیٰ کو اس کی کارکردگی کی بہتری کے لیئے مطلوب ہوگی، وہ سب اپنے اختیارات اور صلاحیت کے حساب سے مدد فراہم کریں گے۔

(۳)کسی شخص یا اتھارٹی کی طرف سے محتسب اعلیٰ یا اس کے عملے کے سامنے گواہی دیتے ہوئے دیا گیا بیان اس کے خلاف کسی سول یا کرمنل کارروائی میں استعمال نہیں کیا جائے گا، ماسوائے اس کے کہ ایسے فرد نے جھوٹی گواہی دی ہو۔

۱۹۹۱ کے سندھ آرڈیننس IX کی منسوخی

Repeal of Sindh Ordinance, IX of 1991

۲۴۔ (۱) محتسب اعلیٰ آفیس کا چیف ایگزیکٹو ہوگا۔

(۲)محتسب اعلیٰ آفیس کا مین اکاؤنٹس آفیسر بجیٹ گرانٹ میں حاصل کردہ خرچوں کے سلسلے میں یا محتسب اعلیٰ کے ضابطہ میں گرانٹس سارے مالی اور انتظامی محکمہ کو منتقل کردہ انتظامی اختیارات کے سلسلے میں مین اکاؤنٹس آفیسر ہوگا۔

۲۵۔ (۱) محتسب اعلیٰ کسی شکایت کرنے والے یا متعلقہ فریق یا متعلقہ شکایت کرنے والے کو کسی جانچ یا ریفرنس کے لیئے طلب کر سکتا ہے، اس سلسلے میں تا کہ کسی مجاز اختیاری کے سامنے تصدیق شدہ یا نوٹریزڈ قسم نامہ محتسب اعلیٰ یا اس

کے عملے کو بیان کردہ وقت کے دوران جمع کرائے۔
(۲) محتسب اعلیٰ ٹیکنیکلٹیز کے علاوہ گواہی لے سکتا ہے اور شکایت کرنے والوں یا گواہوں کو بھی طلب کر سکتا ہے تا کہ ان کی حقیقت اور حیثیت جانچنے کے لیئے جھوٹ جانچنے کی ٹیسٹ لے سکتا ہے اور کیس کی ساری حالتوں میں ایسی کٹوتی کر سکتا ہے جوموزوں ہو خاص طور پر جب شخص بنا موزوں سبب بتانے کے ایسی ٹیسٹ دینے سے انکار کرتا ہے۔
۲٦۔ (۱) محتسب اعلیٰ اپنی صوابدید میں، مشیروں، کنسلٹنٹس، ماہرین اور اس کی طرف سے وقتاً فوقتاً خدمات دینے کے لیئے رکھے گئے انٹرنس کے لیئے اعزازیہ اور معاوضہ مقرر کر سکتا ہے۔
(۲)محتسب اعلیٰ اپنی صوابدید میں، کسی فرد کی طرف سے دی گئی اضافی خدمات یا محتسب اعلیٰ کو اس کے کام میں دی گئی قیمتی مدد کے لیئے انعام یا معاوضہ مقرر کر سکتا ہے:
بشرطیکہ محتسب اعلیٰ اس شخص کیا تشخص برقرار رکھے گا، اگر متعلقہ شخص کی طرف سے ایسی درخواست کی جائے اور قانون کے تحت ایسے شخص کو ستانے، نشانہ بنانے، جوابی کارروائی کرنے، برائی کے بدلے یا بدلا لینے سے تحفظ کے لیئے قدم اٹھا سکتا ہے۔
۲۷۔ محتسب اعلیٰ، ملازم، عملدار اور آفیس کا دوسرا سارا عملہ پاکستان پینل کوڈ، ۱۸٦۰ کی دفعہ ۲۱ کی معنی کی مطابق سرکاری ملازم سمجھے جائیں گے۔

۲۸۔ (۱) مالی سال ختم ہونے کے تین ماہ کے اندر کارکردگی کے متعلق محتسب اعلیٰ گورنر کو

سالانہ رپورٹ پیش کرے گا۔
(۲)محتسب اعلیٰ وقتاً فوقتاً گورنر کے سامنے اپنے کاموں سے متعلقہ ایسی دوسری رپورٹیں پیش کرے گا جو وہ ضروری سمجھے یا جو گورنر کی طرف سے طلب کی جائیں۔
(۳)ایک ہی وقت ایسی رپورٹیں محتسب اعلیٰ کی طرف سے شایع ہونے کے لیئے جاری کی جائیں گی اور ان کی کاپیاں عوام کو کم قیمت پر فراہم کی جائیں گی۔
(۴)محتسب اعلیٰ، وقتاً فوقتاً عوام کو اپنی اسٹڈیز، تحقیق، تخمینوں، تجویزات، خیالات اور کن معاملات سے متعلقہ مشوروں کے حوالے سے آفیس کی طرف سے نمٹنے کے مطابق آگاہ کرے گا۔
(۵)اس دفعہ میں بیان کردہ رپورٹ اور دوسرے دستاویزات صوبائی اسیمبلی کے سامنے پیش کیئے جائیں گے۔
۲۹۔ کسی عدالت یا دوسری اتھارٹی کو دائرہ اختیار نہیں ہوگا:
(i)اٹھائے گئے کسی قدم، کچھ کرنے کے ارادے، کیئے گئے حکم یا کچھ کرنے، اس ایکٹ کے تحت اٹھانے جانے، بنائے گئے یا کیئے گئے کی دعویٰ پر کوئی سوال اٹھانا؛ یا
(ii)محتسب اعلیٰ کے سامنے کسی کارروائی، یا کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے یا کچھ کرنے کی دعویٰ یا محتسب اعلیٰ کے احکامات یا راضپے سے کچھ کرنے پر کوئی فیصلہ سنانا یا استی یا کوئی عارضی حکم جاری کرنا۔
۳۰۔ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر محتسب اعلیٰ، اس کے عملے، جانچ ٹیم، اسٹینڈنگ یا ایڈوائیزری کمیٹی کے نامزد میمبران یا محتسب اعلیٰ کی طرف سے بااختیار بنائے گئے کسی

شخص کے خلاف کوئی مقدمہ، کیس یا کوئی قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔

۳۱۔ (۱) گورنر کوئی معاملہ، رپورٹ یا شکایت جانچ یا آزاد تجویزات کے لیئے محتسب اعلیٰ کی طرف بھیج سکتا ہے۔

(۲)محتسب اعلیٰ فوری طور پر ایسے معاملے، رپورٹ یا شکایت کی جانچ کرے گا اور اپنے نتائج یا رائے موزوں وقت کے دوران پیش کرے گا۔

(۳)گورنر سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے سرکاری اداروں یا ایجنسی میں سے کوئی خاص معاملات یا اس ایکٹ کی ساری گنجائشیں یا کوئی ایک گنجائش نافذ ہونے سے خارج کر سکتا ہے۔

۳۲۔ محتسب اعلیٰ کے فیصلے یا حکم سے متاثر شدہ کوئی شخص، فیصلے یا حکم کے تیس دن کے اندر گورنر کو عریضے پیش کر سکتا ہے، جو ایسا حکم جاری کر سکتا ہے، گورنر وہ مناسب سمجھے۔

۳۳۔ (۱) جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو محتسب اعلیٰ اور عملے کے میمبر کو اختیار ہے کہ وہ غیر رسمی طور پر بات چیت کر کے، خوش اصلوبی سے حل کر کے، شرائط سے، حل یا کسی نقصان میں بغیر تحریری معاہدے کے بہتری لا سکتاہے یا کوئی شکایت درج کرنے کی ضرورت کے علاوہ یا کوئی سرکاری نوٹیس جاری کرنے کے علاوہ مسئلا حل کرے۔

(۲) محتسب اعلیٰ مقصد حاصل کرنے کے لیئے لیزن کاؤنسلرز مقرر کر سکتا ہے، اعزازی طور پر یا دوسری صورت میں مقامی سطح پر ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے محتسب اعلیٰ ضروری سمجھے۔

۳۴۔ (۱) اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ جوابداروں

سے دفتری خط و کتابت یا رابطہ براہ راست کیا گیا ہے، یا کسی دوسری خاطری والے شخص کے ذریعے، دوسرے ان طریقوں سے:
(i)آفیس کے کسی ملازم کے ذریعے ذاتی طور یا محتسب اعلیٰ کے نام پر مقرر کردہ کسی خصوصی طور پر خط و کتابت پہچانے والے کے کے ذریعے یا آفیس کے بااختیار بنائے گئے کسی عملے یا اس سلسلے میں بااختیار بنائے گئے کسی شخص کے ذریعے؛
(ii)کسی میل باکس میں ڈالنے کے ذریعے یا کسی پوسٹ آفیس کی پیشگی رقم ادا کیئے گئے طریقے کے تحت پوسٹ کرنے کے ذریعے، یا پوسٹنگ کے سرٹیفکیٹ کے ساتھ کسی دوسرے دستاویز کے ذریعے مدعی کے آخری مرتبہ بیان کردہ پتہ پر رجسٹرڈ پوسٹ کے ذریعے یا آفیس کے رکارڈ میں متعلقہ شخص کے ذریعے، جس سلسلے میں مندرجہ بالا ٹپال ذریعے دس دن کے اندر پہچائی جائے گی؛
(iii)پولیس آفیسر کے ذریعے یا کسی ملازم یا آفیس کے نامزد کردہ کے ذریعے پہچانے والے عمل سے یا آخری مرتبہ بیان کردہ پتہ، جگہ پر دستاویز کے ذریعے، یا مدعی یا متعلقہ افراد کے کاروبار والی جگہ پر اور اگر مندرجہ بالا پتہ، احاطے یا جگہ پر مندرجہ بالا میں سے کوئی بھی موجود نہیں ہے تو خط و کتابت کی کاپی یا دوسرا کاغذ ایسے پتہ کے مین دروازے پر لگانے کے ذریعے؛ اور
(iv)کسی اخبار کے ذریعے خط و کتابت یا دستاویز شایع کرنے کے ذریعے اور اس کی کاپی مدعی یا متعلقہ شخص کی طرف سادہ میل کے ذریعے بھیجی، جس صورت میں خط و کتابت اخبار میں شایع ہونے والی تاریخ سے موثر سمجھی جائے گی۔

(۲)خط و کتابت کے سارے معاملات میں ثابتی کی ذمیداری مدعی پر ہوگی، جو موزوں سبب بتائے گا کہ حقیقت میں، اس کو واقعی خط و کتابت کے بارے میں معلومات نہیں تھی اور اس نے اچھی نیت سے قدم اٹھایا ہے۔

(۳)جب بھی ایک دستاویز یا خط و کتابت آفیس سے میل کی جائے گی تو اس کے لفافے یا پیکیج پر واضح الفاظ میں آفیس کی طرف سے لکھا ہوگا۔

۳۵۔ محتسب اعلیٰ کو واجب الادا معاوضہ اور آفیس کا انتظامی خرچہ، بشمول عملے کے نامزد کردہ اور ضمانت دینے والے کو واجب الادا معاوضہ کا خرچہ صوبائی محصولاتی فنڈ میں سے وصول کیا جائے گا۔

۳٦۔ محتسب اعلیٰ گورنر کی منظوری سے اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتا ہے۔

۳۷۔ اس ایکٹ کی گنجائشیں موثر ہوں گی جب تک کچھ وقتی طور پر نافذ کسی قانون کے متضاد نہ ہو۔

۳۸۔ اگر اس ایکٹ کی کوئی گنجائش نافذ کرنے میں رکاوٹ پیش آئے تو گورنر ایسے احکامات جاری کر سکتا ہے جو اس ایکٹ کی گنجائشوں کے متضاد نہ ہوں، جو وہ ایسی رکاوٹ ہٹانے کے مقصد کے لیئے ضروری سمجھتے۔

۳۹۔ سندھ صوبہ کے لیئے صوبائی محتسب اعلیٰ کی آفیس کا قیام آرڈیننس، ۱۹۹۱ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

پہلا شیڈول

ملاحظہ کریں دفعہ ۳ (۲)

میں، ---------------------- ایک محب وطن پاکستانی بن کر رہوں گا اور میں سچ کی راہ پر چلوں گا۔
صوبہ سندھ کے محتسب اعلیٰ کے طور پر اپنی ذمیداریاں نبھاؤں گا اور ایمانداری سے اپنے کام سرانجام دوں گا، اپنی پوری صلاحیت اور ایمانداری سے صوبے میں وقتی طور پر نافذ قانون کے مطابق بغیر کسی خوف یا فاعدہ، لالچ یا بدنیتی کے کام کروں گا۔
کہ میں اپنے ذاتی فائدے کو سرکاری کاموں اور سرکاری فیصلوں پر اثرانداز ہونے نہیں دوں گا؛
کہ میں اپنی پوری کوشش کروں گا کہ پاکستان اور صوبہ سندھ کے وسیع مفاد کو فروغ دلاؤں گا۔
اور کہ میں واسطہ یا بلا واسطہ کسی شخص سے کوئی بات نہیں کروں گا یا راز نہیں بتاؤں گا جو معاملہ محتسب اعلیٰ کے طور پر میرے زیر غور آیا ہو، یا میری معلومات میں ہو، ماسوائے اس کے جو محتسب اعلیٰ کے طور پر نبھانے کے لیئے مطلوب ہو۔
اللہ تعالیٰ میری مدد اور رہنمائی فرمائے (آمین)

دوسرا شیڈول

ملاحظہ کریں دفعہ ۸ (۴)

میں، ---------------------- ایک محب وطن پاکستانی بن کر رہوں گا اور میں سچ کی راہ پر چلوں گا۔
صوبہ سندھ کے محتسب اعلیٰ کے دفتر کے ملازم کی طور پر اپنی ذمیداریاں نبھاؤں گا اور ایمانداری سے اپنے کام سرانجام دوں گا، اپنی پوری صلاحیت اور ایمانداری سے صوبے میں وقتی طور پر نافذ قانون کے مطابق بغیر کسی خوف یا فاعدہ، لالچ یا بدنیتی کے کام کروں گا۔
کہ میں اپنے ذاتی فائدے کو سرکاری کاموں اور سرکاری فیصلوں پر اثرانداز ہونے نہیں دوں گا؛
اور کہ میں واسطہ یا بلا واسطہ کسی شخص سے کوئی بات نہیں کروں گا یا راز نہیں بتاؤں گا جو

معاملہ محتسب اعلیٰ کے دفتر کے ملازم کے طور پر میرے زیر غور آیا ہو، یا میری معلومات میں ہو۔ اللہ تعالیٰ میری مدد اور رہنمائی فرمائے (آمین)

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا